صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ یکم جولائی 2015ء

روزنامہ 1913ء سے جاری شدہ FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ یکم جولائی 2015ء 13 رمضان 1436 ہجری یکم وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 150

روزہ میں بھول کر کھانا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص بھول کر روزے میں کھا پی لے وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اس کو خدا تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الصائم اذا اکل او شرب ناسیاً حدیث نمبر 1797)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

رمضان کے دن بڑے بابرکت دن ہیں۔ اب یہ گزرنے کو ہیں۔ یہ دن پھر ہم کو اسی رمضان میں نہیں آئیں گے۔ نہیں معلوم آئندہ رمضان تک کسی کی حیاتی ہے اور کس کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں خاص احکام دیئے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ جو لوگ مسافر ہیں یا بیمار ہیں ان کو تو سفر کے بعد اور بیماری سے صحت یاب ہو کر روزے رکھنے کا حکم ہے۔.........رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت، تدارس قرآن، قیام رمضان کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے من قام رمضان ایمانا و احتسابا ....

﴿بخاری۔ کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان﴾

مگر افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی حقیقت سے ناواقف ہوتے ہیں۔ سحرگی کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا، نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پُر کر کے کھایا جاوے۔

یاد رکھو اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے۔ اسی کی ہدایت کے بموجب عمل درآمد کرنا چاہئے۔ روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ حاصل کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں۔ آرام تو یا مر کر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے اور اس سے انسان قرب حاصل کر سکتا اور متقی بن سکتا ہے اور اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہو سکتا ہے تو کہہ دے.........یعنی میں قریب ہوں اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکام پر عمل کریں جن کا میں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تا کہ وہ مراد کو پہنچ سکیں اور اس طرح سے بہت ترقی ہوگی۔

......بدنظری، شہوت پرستی، کینہ، بغض، غیبت اور دوسری بد باتوں سے خاص طور پر اس مہینہ میں بچے رہو۔

اور ساتھ ہی ایک اور حکم بھی دیا کہ رمضان میں اس سنت کو بھی پورا کرو کہ رمضان کی بیسویں صبح سے لے کر دس دن اعتکاف کیا کرو۔ ان دنوں میں زیادہ توجہ الی اللہ چاہئے۔ ﴿خطبات نور صفحہ 262﴾

کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
’’اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ‘‘
(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 403)

فرشتے نازل ہوتے ہیں

حضرت مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریرات حضرت مسیح موعود کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں۔
’’جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت لکھی گئی ہے۔ اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی اس کو لے کر پڑھنے کے لئے بیٹھا ہوں۔ دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا۔ کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ تو حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔
(ملائکۃ اللہ انوار العلوم جلد 5 صفحہ 560)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقائق و معارف کے اس خزانے سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆..........☆..........☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

جماعت احمدیہ کا پہلا یوم پیشوایان مذاہب

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1928ء میں سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی بنیاد ڈالی جس کا مقصد رسول کریمؐ کی شان کو نمایاں کرنا اور مذاہب کے مابین نفرتیں دور کر کے باہمی امن اور محبت اور مشترک نیکیوں کو فروغ دینا تھا۔ اس مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے حضور نے 26/ اکتوبر 1930ء کو قادیان کے جلسہ سیرۃ النبیؐ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

ہمیشہ ایک نیک قدم اٹھانے سے دوسرا نیک قدم اٹھانے کی توفیق ملتی ہے اور ایک نیک خیال پیدا ہونے سے دوسرا نیک خیال پیدا ہوتا ہے۔ اس تحریک کے سلسلہ میں میں دیکھتا ہوں کہ اب دوستوں کی طرف سے ایک اور تحریک پیش کی جارہی ہے جو بہت معقول ہے اور میرا ارادہ ہے کہ دو تین سال کے بعد اس تحریک کے ماتحت بھی جلسے منعقد کرائے جائیں۔ وہ تحریک یہ ہے کہ ایک دن ایسا مقرر کیا جائے جو پرافٹ ڈے (PROPHET DAY) نہ ہو بلکہ پرافٹس ڈے (PROPHETS DAY) ہو۔ یعنی رسول کریم ﷺ کی ذات کے لئے ہی جلسے نہ منعقد کئے جائیں بلکہ تمام انبیاء کی شان کے اظہار کے لئے اس دن جلسے کئے جائیں۔ ایسے جلسوں میں ایک مسلمان کھڑا ہو جو رسول کریم ﷺ کی شان کے اظہار کی بجائے کسی دوسرے مذہب کے بانی کی خوبیاں بیان کرے۔ اسی طرح ایک عیسائی کھڑا ہو کر بجائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعریف و توصیف بیان کرنے کے حضرت بدھ علیہ السلام یا حضرت کرشن علیہ السلام کی خوبیاں بیان کرے۔ ایک ہندو کھڑا ہو کر بجائے حضرت کرشنؑ اور رام چندر جیؑ کے حضرت موسیٰ علیہ السلام یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوبیاں پیش کرے۔ ایک زرتشتی کھڑا ہو کر بجائے زرتشت کی خوبیاں بیان کرنے کے رسول کریم ﷺ کی خوبیاں بیان کرے۔ یہ ایک نہایت ہی معقول تجویز ہے۔ مگر فی الحال دقت یہ ہے کہ اگر ایک ادھورے کام میں دوسرا کام شروع کر دیا جائے تو پہلے کام میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ دو تین سال کے بعد ایسے جلسے منعقد کرانے کی تجویز کی جائے جن میں ہر مذہب والا اپنے مذہب کے بانی کی خوبیاں بیان کرنے کی بجائے دوسرے مذاہب کے بانیوں کی خوبیاں بیان کرے۔ اس قسم کے جلسے ہندوستان جیسے ملک سے بہت سے تفرقے اور رنجشیں دور کر سکتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو کسی ایک بزرگ کا نہیں بلکہ بزرگوں کا دن منانے کے لئے ہم کھڑے ہوں گے۔ اس میں شرط یہ رکھی جائے کہ کوئی شخص اپنے مذہب کے بانی کی خوبیاں نہ بیان کرے بلکہ دوسرے مذہب کے بانی کی خوبیاں پیش کرے۔

(انوار العلوم جلد 11 صفحہ 217)

اس بابرکت تحریک نے 1939ء میں عملی شکل اختیار کی جب مجلس مشاورت 1939ء میں حضور نے پیشوایان مذاہب کی سیرت بیان کرنے کے لئے ایک دن منانے کا اعلان فرمایا: اور ہدایت فرمائی کہ اس دن تمام مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی جائے کہ وہ اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں یا اپنے بانی مذہب کے حالات بیان کریں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1939ء صفحہ 95)

اس فیصلے کی تعمیل میں پہلا یوم پیشوایان مذاہب 3 دسمبر 1939ء کو منایا گیا اس وقت قادیان میں منعقد ہونے والے جلسہ کی مختصر روداد پیش کرنا مقصود ہے جو الفضل نے شائع کی ہے۔ رپورٹ میں لکھا ہے۔

قادیان میں یوم سیرت پیشوایان مذاہب کے موقعہ پر جلوس اور شاندار جلسہ

اس موقعہ پر لوکل انجمن کی طرف سے مختلف پمفلٹ شائع کر کے اس دن کی کارروائی سے آگاہ کیا گیا۔ پونے دس بجے ایک جلوس تعلیم الاسلام ہائی سکول کے میدان میں مرتب کیا گیا۔ جو قصبہ کے مختلف حصوں سے گزرتا ہوا۔ گیارہ بجے بیت اقصیٰ میں پہنچا۔ دوران جلوس میں مختلف مقامات پر حضرت کرشن جی حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ حضرت عیسیٰ وموسیٰ علیہما السلام اور دیگر انبیاء کے متعلق مختصر تقریریں کی گئیں۔ نعتیہ نظمیں اور اشعار پڑھے گئے۔ نیز اللہ اکبر کے نعرے لگائے گئے۔ جلوس ختم ہونے پر بیت اقصیٰ میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔ مستورات کے لئے سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت مصلح موعود کے ہاں بذریعہ آلہ نشر الصوت تقاریر سننے کا انتظام تھا۔

صاحب صدر نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے فرمایا: حضرت مسیح موعود کا ایک نام ''امن کا شہزادہ'' بھی خدا تعالیٰ نے رکھا ہے۔ اور انبیاء کو جو خطاب ملتے ہیں۔ وہ دنیاوی حکمرانوں کے خطابات کی طرح محض الفاظ نہیں ہوتے۔ بلکہ حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں۔ اور ان جلسوں کا انعقاد حضرت مسیح موعود کے شہزادہ امن ہونے کا ایک ثبوت ہے۔ آپ کی بعثت ایسے وقت میں ہوئی جب کہ ہندوستان میں ایک دوسرے کے بزرگوں اور پیشواؤں کی نہ صرف عزت کی جاتی بلکہ برائی سے یاد کیا جاتا تھا۔ مگر جب ہم میں سے کوئی شخص اپنے باپ کی بے عزتی گوارا نہیں کر سکتا تو جو شخص ہمارے آباؤ اجداد سے عزیز ترین ہستی آنحضرت ﷺ کی ہتک کرتا ہے۔ اسے ہم کس طرح برداشت کر سکتے ہیں اور ان سے جو اس کے مرتکب ہوں کس طرح صلح کر سکتے ہیں۔ سو اس ناروا فعل کا ازالہ ہونا چاہئے۔ جس کا طریق یہ ہے کہ ہر وہ مذہب جو دنیا میں جڑ پکڑ کر ایک درخت کی مانند ہو گیا۔ اس کے بانی کو دنیا کے بیشتر حصہ میں قبولیت حاصل ہوگئی۔ اس کے راستباز ہونے میں شبہ نہیں کیا جاسکتا اور اس کی عزت و توقیر کرنی چاہئے۔ اسی اصل کے ماتحت یہ جلسہ منعقد کیا گیا ہے۔ حضرت میر صاحب کے بعد شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے حضرت کرشن علیہ السلام کے متعلق تقریر کی جس میں بتایا گیا کہ آپ ظالم کے ظلم کو روکنے اور مظلوم کو اس کا حق دلانے کی کس قدر کوشش کرتے اور آپ کیسے اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔

گیانی دلیپ سنگھ صاحب امرتسری نے حضرت باوا نانک علیہ الرحمۃ کی سیرت پر تقریر کی۔ گیانی صاحب نے اس جلسہ کے قیام پر اظہار خوشی کرتے ہوئے بانیان جلسہ کو مبارکباد دی۔ اور کہا میرے دیکھنے میں یہ پہلی مثال ہے۔ کہ ایک پلیٹ فارم پر تمام مذاہب کے بزرگان کی زندگیوں پر روشنی ڈالنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس سے ہر شخص کے دل میں دوسرے کے پیشوا کی عزت و توقیر پیدا ہو کر آپس میں اتفاق و اتحاد ہو سکتا ہے۔ اور بتایا کہ گرو نانک دیو جی مہاراج کا بھی یہی طریق تھا کہ آپ کسی کو برا نہ کہتے اور نہ برا کہنے کو اچھا خیال فرماتے۔

پھر پنڈت عبداللہ بن سلام صاحب فاضل سنسکرت نے حضرت رام چندر جی کے حالات پر تقریر کی اور بتایا کہ آپ کے متعلق بچپن میں ہی ایک بزرگ نے پیشگوئی کی تھی وہ اس طرح راکھشوں اور ظالموں کا مقابلہ کر کے ان کو مٹا دیں گے۔ جس طرح سورج تاریکی کو دور کر دیتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آپ کی زندگی کے واقعات سے پتہ لگتا ہے۔ کہ اسلامی اصول ہی درست ہیں۔ مثلاً انہوں نے اپنی بیوی سیتا کی حفاظت کے لئے جنگ کی اور اسلام نے عورت کی عزت کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ گو اسلام نے اس سے بڑھ کر یہ بھی کیا ہے۔ کہ عورت کو اس کے حقوق بھی دینے چاہئیں۔

ایس۔ ایس امولی صاحب پرنسپل گورو رامداس کالج امرتسر نے بھی حضرت باوا نانک علیہ الرحمۃ کی سیرت پر پنجابی میں تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ آپ سب سے یکساں سلوک کرتے تھے اور آپ کا یہ ارشاد تھا کہ جس طرح اپنی پیاری چیزوں کو پیار کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اسی طرح دوسرے کی پیاری چیزوں کو بنظر عزت دیکھنا چاہئے۔

آخر میں آپ نے اس جلسہ کی غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ بہت ہی مفید تحریک ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اب یہ رو چل پڑی ہے کئی جگہوں میں سیرت النبیؐ کے جلسے ہوتے ہیں۔ تو ہم بڑی

باقی صفحہ 7 پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

12

ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔ لیفٹ پارٹی کے لیڈر سے ملاقات۔ عالمی تباہی کا انتباہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3 جون 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطوط، رپورٹس اور دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 41 فیملیز کے 162 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ہر ایک نے دوران ملاقات اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کا شرف پانے والوں میں فرینکفرٹ (Frankfurt) کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز اور احباب کے علاوہ دوسری مختلف 27 جماعتوں اور شہروں سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں ان میں کاسل (Kassel) سے آنے والی فیملیز 200 کلومیٹر اور آخن (Aachen) سے آنے والی فیملیز 267 کلومیٹر کا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا اور ہر ایک ان میں سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ بعضوں نے اپنے مختلف معاملات اور کاروبار کے لئے رہنمائی حاصل کی۔ طلباء و طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دعاؤں کے خزانے لوٹے اور ان کی پریشانیاں اور تکالیف راحت و سکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں اور یہ مبارک لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درج ذیل تین حاضر جنازے اور چار جنازہ غائب پڑھائے۔

1۔ مکرم محمد یوسف بکر صاحب (جماعت من ہائم جرمنی)

مرحوم نے یکم جون 2015ء کو ستر 70 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ رشتہ میں مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق مربی سکنڈے نیویا کے چچا تھے۔

2۔ مکرم لطیف احمد صاحب (من ہائم جرمنی)

مرحوم نے یکم جون 2015ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پائی۔ ایک لمبا عرصہ واپڈا میں ملازمت کے سلسلہ میں صوبہ سرحد میں تعینات رہے جہاں متعدد بار جماعتی مخالفت کے باعث جان کا شدید خطرہ لاحق رہا۔ ستمبر 2014ء میں بیماری کی حالت میں جرمنی آئے۔

3۔ عزیزم سارم افروز (ابن مکرم نادر الطاف صاحب جرمنی)

عزیزم یکم جون 2015ء کو پیدائش کے بعد تین ہفتے ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد وفات پا گیا۔

جنازہ غائب

1۔ مکرمہ سعدیہ فخر صاحبہ (بنت مکرم انوار الحق صاحب ربوہ)

15/اپریل 2015ء کو 28 سال کی عمر میں بوجہ گردن توڑ بخار وفات پا گئیں۔ مرحومہ نصرت جہاں اکیڈمی میں بطور ٹیچر اور MTA میں بطور معاونہ کارکردگی کے علاوہ محلّہ میں بھی فعال ممبر تھیں۔ قرآن کریم باترجمہ کی کلاس باقاعدگی سے لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

2۔ مکرم منیر الدین احمد صاحب (ابن مکرم احمد دین صاحب لاہور)

13 جنوری 2013ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کراچی میں شعبہ مال سے لمبا عرصہ منسلک رہے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور دیگر مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ خلافت کے ساتھ عشق کی حد تک تعلق رکھنے والے مخلص باوفا انسان تھے۔ بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

3۔ مکرم محمد منیر اختر صاحب (کینیڈا)

16 مئی 2015ء کو 84 سال کی عمر میں ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ مرحوم 2001ء میں اسلام آباد پاکستان سے کینیڈا آئے تھے۔ دس سال تک مشن ہاؤس میں بطور رضا کار نہایت محنت اور اخلاص سے خدمت بجالاتے رہے۔ اس سے قبل اسلام آباد میں سیکرٹری امور خارجہ بھی رہے۔

4۔ مکرم انوار اللہ خان صاحب (ابن مکرم رائے شمشیر علی خان صاحب۔ مہدی آباد جرمنی)

مرحوم 47 سال کی عمر میں ایک ٹرک حادثہ میں وفات پا گئے۔ آپ نہایت ملنسار، بے لوث خدمت کرنے والے اور خلافت احمدیہ کے دل سے جاں نثار تھے۔ جرمنی آنے سے قبل ربوہ کی ایک بیت میں حفاظت کی ڈیوٹی دیتے ہوئے مخالفین کے پتھراؤ سے شدید زخمی ہو گئے تھے لیکن الٹا ان کے خلاف ہی مقدمہ درج کیا گیا اور بجائے ہسپتال لیجانے کے حوالات میں بند کر دیئے گئے۔ اس طرح آپ کو اسیر راہ مولا رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ مہدی آباد میں قائد خدام الاحمدیہ اور اس کے علاوہ دیگر خدمات کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں 48 فیملیز کے 221 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی 39 مختلف جماعتوں اور علاقوں سے بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔ Osnabruck سے آنے والی فیملیز 330 کلومیٹر، ہمبرگ سے آنے والی پانچصد کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والی فیملیز پانچصد پچاس کلومیٹر کا لمبا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔

جرمنی کی جماعتوں کے علاوہ بیرونی ممالک پاکستان، امریکہ، کینیڈا اور مالی (Mali) سے آنے والے احباب نے یہ بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کے دوران تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات نے اپنے آقا سے قلم حاصل کئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 29 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں آمین کی تقریب میں شامل ہوئیں۔

عزیزم عمار فضل عمر برکلے، عزیزم دانیال مسعود، عبداللہ احمد، عزیزم مدثر احمد، عزیزم جاذب احمد، فاتح احمد، ملک وقار، عطاء اللہ ناصر، فاران احمد، عزیزم ایشان ملک، عزیزم ذیشان حاشر،

عزیزہ ملائکہ برکلے، خولہ صباحت بھٹی، عالیہ بھٹی، عطیۃ الحی احمد، سبیکہ عامر، ساریہ احمد، عزیزہ دانیہ زاہد، غزالہ احمد، عالیہ مسعود، عزیزہ عتیقہ خان، عزیزہ سبیکہ محمود سندھو، حدیقہ فاروز، شالین جاوید، عائزہ کلیم، عطیۃ الوکیل بلال، باسمہ ارم خان، عزیزہ ادیبہ محمود، عزیزہ عطیۃ الوکیل ایمان

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب کی فیملی کی ملاقات

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب شہید کی فیملی ہالینڈ سے جرمنی پہنچی تھی۔ یہ فیملی اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس فیملی کے پاس کھڑے ہو گئے اور شرف ملاقات بخشا اور شہید مرحوم کی اہلیہ اور بچوں سے گفتگو فرمائی۔ شہید مرحوم کی فیملی کی ان کی زندگی

میں یہ پہلی ملاقات تھی جو ان کے لئے غیر معمولی طور پر تسکین قلب کا موجب بنی ان کے غم کافور ہوئے اور پریشانیاں راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی اور ان کا حال دریافت فرمایا اور رہائش کے حوالہ سے انتظامیہ کو ہدایات دیں۔

بعدازاں حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

4 جون 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

لیفٹ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کی ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ لیفٹ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر Dr. Gysi حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا مجھے آپ سے مل کر خوشی ہوئی ہے۔ اس پر موصوف نے بھی خوشی کے جذبات کا اظہار کیا۔

بعدازاں Dr. Gysi نے عرض کیا کہ اس وقت جو موجودہ حالات ہیں ان کی وجہ سے مجھے کافی پریشانی ہے۔ لیکن میں مایوس انسان نہیں ہوں۔ جب Cold War ختم ہوئی تھی تو اس وقت کوئی World Order تھا۔ لیکن اب کوئی ورلڈ آرڈر نہیں ہے۔ ہر طرف افراتفری ہے۔ مسلمان ممالک اور ویسٹ ممالک کے مابین کلچر کا ایک ٹکراؤ شروع ہوگیا ہے جو کہ خطرناک ہے۔ مڈل ایسٹ میں طاقت اور سلطنت کی جنگ جاری ہے۔ جرمنی میں بھی مسلمانوں کے خلاف ایک خوف سا پایا جاتا ہے۔ برلن میں جب جماعت کی بیت تعمیر ہوئی تھی تو ایک جرمن طبقہ کی طرف سے شور مچا تھا اور مخالفت ہوئی تھی۔ یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ وہاں کا میئر ہماری پارٹی کا تھا جو اس مخالفت کے باوجود اپنی بات پر قائم رہا اور اب وہاں بیت موجود ہے ہر چیز نارمل ہے اور ماحول پُرسکون ہے اور اب لوگوں کو سمجھ آرہی ہے کہ جو خوف تھا وہ بلاوجہ تھا۔

موصوف نے عرض کیا کہ جرمنی میں ایک بات یہ بھی نظر آرہی ہے کہ جہاں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ جن علاقوں میں مسلمان بڑی تعداد میں آباد ہیں وہاں پر دائیں طرف کی پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیا جاتا اور جن علاقوں میں مسلمانوں کی تعداد کم ہے وہاں دائیں طرف کی پارٹیوں کو بڑی تعداد میں ووٹ حاصل ہوتے ہیں۔ یہ جو ایک خوف سامنے آرہا ہے یہ بھی بڑا خطرناک ہے اور پھر میڈیا بھی اس صورتحال میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔

مڈل ایسٹ کے مختلف ممالک، لبنان، سیریا، عراق، لیبیا وغیرہ میں گیا ہوں۔ مجھے بہت اچھا لگا تھا۔ ان کے اچھے حالات تھے۔

موصوف نے عرض کیا کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوگی کہ اگر میں جان سکوں کہ حضور کا دنیا کی اس موجودہ صورتحال کے بارہ میں کیا خیال ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ میں ایک خاص قسم کا انسان ہوں، میں کسی مذہب سے وابستہ نہیں ہوں۔

موصوف کی اس بات پر حضور انور نے فرمایا ایک انسان انسانیت پر یقین رکھے تو بندوں کے حقوق ادا کرسکتا ہے۔

جہاں تک اس وقت دنیا کی صورتحال ہے تو Coldwar ختم ہونے کے بعد کافی عرصہ تک دنیا میں امن وسکون تھا۔ پھر 1991ء میں عراق کی جنگ شروع ہوئی۔ کویت پر حملہ کروایا گیا اور پھر اس کے نتیجہ میں عراق پر امریکہ نے حملہ کروایا اور امریکہ کا اس جنگ میں ایک بڑا رول تھا۔ پھر دنیا کے امن کو جس طرح نقصان پہنچا سب کے سامنے ہے۔

یورپ اور جرمنی میں ایک زمانے تک سب ٹھیک رہا۔ یہاں چھوٹی چھوٹی تحریکیں مسلمانوں کے خلاف اٹھتی رہی ہیں لیکن ان کا کوئی بڑا رول نہ تھا۔ پھر 2008ء کا اکنامک کرائسز آیا اور حالات بالکل بگڑ گئے۔ اس اکنامک کرائسز نے ہر ایک کا رخ اس طرف پھیر دیا کہ ہمیں کس طرح دوسرے کی اقتصادیات پر قبضہ کرنا ہے۔ پھر اسی کرائسز کے دوران یورپین اور غیر یورپین کے سوال بھی اٹھے، جو حالات خراب ہوئے ہیں اس میں میڈیا کا بھی بڑا رول ہے۔ میڈیا نے اس اکنامک کرائسز کو اتنا زیادہ اچھالا ہے کہ جو خوف کی فضا پیدا ہونی شروع ہوئی تھی اس کو مزید اہمیت مل گئی۔

حضور انور نے فرمایا یورپ کی سستی لیبر ایشیا سے یا افریقہ سے مل رہی ہے۔ یورپ کی حکومتیں جتنی بھی انصاف پسند ہوں امیگرنٹس سے کام لے کر ان کو کم معاوضہ پر رکھا جاتا ہے اور یہ سب کچھ صاف ظاہر ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اور پھر جب یہ کرائسز آیا تو یورپ، امریکہ، کینیڈا اور ہر جگہ اس کی وجہ مسلمانوں کو قرار دیا جانے لگا، ہر جگہ مسلمانوں کو زیادہ الزام دینے لگ گئے تو اس کے جواب میں مسلمانوں نے بھی دوسروں کو الزام دینا شروع کردیا اور پھر اس صورتحال نے حالات کو مزید خراب کیا اور پھر گزشتہ چار سالوں سے جو عرب سپرنگ کا معاملہ اٹھا ہے۔

اب عقلمند طبقہ اس بات کا الزام دینے لگ گیا ہے کہ اس کو کرنے میں بڑی طاقتوں کا ہاتھ ہے۔ یہ غلط ہے یا صحیح، یہ ایک علیحدہ معاملہ ہے۔ لیکن رفٹ (Rift) بڑھنی شروع ہوئی ہے۔

پہلے انہوں نے عراق کو توڑا اور الزام لگایا کہ اس کے پاس کیمیکل ہتھیار ہیں۔ اب انہی لوگوں کے پالیٹیشن، امریکن لوگوں کے پالیٹیشن اس قسم کے بیان دے رہے ہیں کہ عراق پر غلط الزام لگایا گیا تھا۔ اس کے پاس کوئی کیمیکل ہتھیار نہ تھے۔

پھر مصر کے خلاف انہوں نے کارروائی کی۔

حضور انور نے فرمایا امریکہ میں ایک اخباری نمائندہ کو مصر کے حوالہ سے ایک سوال پر میں نے کہا تھا کہ جس حکومت کو اب یہ لوگ لے کر آئے ہیں یہ تو سال، ڈیڑھ سال میں ختم ہو جائے گی اور پھر ایسا ہی ہوا اور وہی نام نہاد اسلامی حکومت جس کو یہ لوگ اوپر لے کر آئے تھے اس نے جب ان کو آنکھیں دکھائیں تو پھر اسی کو آرمی کے ذریعہ الٹا دیا۔ اب دیکھیں کہ جس حکومت کو جمہوریت قائم کرنے کے لئے لایا گیا تھا اس کے خلاف آرمی کو سپورٹ کیا اور آرمی کی مدد سے اسے ختم کروایا۔

پھر لیبیا کے ساتھ جو حشر ہوا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ لیبیا میں قذافی کی حکومت ختم کرکے جمہوریت قائم کرنے کا ارادہ تھا لیکن اب جمہوریت کہاں ہے۔ ہر قبیلہ نے اپنی اپنی حکومت بنالی ہے۔ پہلے جو امن تھا وہ بھی برباد ہوا اور پھر جمہوریت بھی قائم نہ ہوسکی۔

اسی قسم کے حالات دوسرے عرب ممالک کے ہیں۔ اب یورپ کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان کو عرب ممالک کے بگڑے ہوئے حالات اور وہاں کی انتہاء پسند تنظیموں کی طرف سے خوف آنے لگا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب مجھے علم نہیں کہ جرمنی کی کیا صورتحال ہے لیکن یوکے کے حالات کو میں جانتا ہوں۔ وہاں سے جو لوگ Radicalize ہوکر ISIS کے نام پر ان عرب ممالک میں جارہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ملازمتیں نہ ملنے، کام نہ ملنے کی وجہ سے Frustrat ہیں۔ برطانیہ میں کہا جارہا ہے کہ ملک کی اکانومی بہتر ہے اور Unemployment کم ہو رہا ہے۔ جبکہ صورتحال یہ ہے کہ نوجوان کو کم ملازمت مل رہی ہے اور بڑی عمر کے لوگوں کو زیادہ فائدہ مل رہا ہے۔ نوجوانوں اور لوکل لوگوں کے ذہن میں یہ بات ہے کہ حکومت امیگرنٹس اور بڑی عمر کے لوگوں کو زیادہ بینیفٹس دیتی ہے اور ہم کو کم دیتی ہے۔ اب یوکے میں صرف ایشین امیگرنٹس نہیں ہیں بلکہ ایسٹ یورپین ممالک کے امیگرنٹس کا بھی سوال پیدا ہوگیا ہے۔ یہ بھی بڑی تعداد میں آرہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں تو یورپ والوں کو پہلے سے کہہ رہا ہوں کہ امیگرنٹس کو سنبھالنے کے لئے ان کو کوئی رول ادا کرنا چاہئے۔ جو لوگ ISIS کی طرف جارہے ہیں وہ Frustration کی وجہ سے ہے۔ پھر جب یہ مغربی ممالک دیکھتے ہیں کہ ہمارے ممالک کے نوجوان وہاں جاکر لڑ رہے ہیں تو انہیں یہ خوف محسوس ہوتا ہے کہ اب یہ لوگ ہمارے ملک میں بھی فساد پیدا کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا پھر یہ بھی ذکر ہوا ہے کہ جرمنی میں جس علاقہ میں مسلمان زیادہ ہیں وہاں جو نیشنلسٹ پارٹیاں ہیں ان کو ووٹ نہیں ملتا۔ اس پالیسی سے نقصان ہوگا اور لوگوں کا ردعمل ایشین امیگرنٹس کے خلاف ہوجائے گا۔

حضور انور نے فرمایا اب ان حالات میں یہی دعا ہے کہ لیفٹسٹ (Leftist) ہیں یہ اوپر آجائیں اور حالات کو بہتر کریں۔ اس پر موصوف Dr. Gysi نے عرض کیا کہ میں امید کرتا ہوں کہ حضور کی دعا قبول ہوگی اور ہم اوپر آئیں گے۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ امریکہ بہت سے معاملات میں غلط پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ یہ بعض گروپس اور تنظیموں کو اپنے ساتھ ملاکر اپنے مشترکہ دشمن کے خلاف کارروائی کرتا ہے اور بغیر یہ دیکھے کہ جن گروپس کو اپنے ساتھ ملایا ہے اور ان کی مدد کی ہے وہی کل اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا امریکہ نے رشیا کے خلاف القاعدہ کی مدد کی تھی اب وہی القاعدہ امریکہ کے خلاف ہوگئی ہے۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ اب تو ہر جگہ حالات مزید بگڑ رہے ہیں۔ لیبیا، صومالیہ، عراق، شام، یمن، یوکرین ہر جگہ فساد ہے اور امن نہیں رہا۔ ہر جگہ تباہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم کس طرح اس صورتحال سے باہر نکلیں اور کس طرح ان ممالک میں امن قائم کیا جاسکتا ہے اور فلسطینی ریاست کو کس طرح قائم کیا جاسکتا ہے۔ میرے پاس ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں!

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس اس کا جواب ہے، میں نے گزشتہ سال بھی کہا تھا اور اس سال بھی اپنے ایڈریسز اور پروگراموں میں کہا ہے کہ ISIS کی سپلائی لائن بند کرو، ان کی سپلائی لائن کاٹو، ان کا سارا اسلحہ اور ہتھیار کہاں سے جارہے ہیں۔ ان کا تیل دوسرے ملکوں میں کہاں سے جارہا ہے ان کو بڑی بڑی رقوم کہاں سے حاصل ہو رہی ہیں؟

سیکیورٹی کونسل نے ایک ریزولیشن بھی پاس کیا تھا کہ ان کی سپلائی لائن کاٹی جائے لیکن اس پر عمل نہ ہوا۔

ایران پر پابندیاں لگ سکتی ہیں تو ان پر کیوں نہیں لگ سکتیں۔ اس پر مہمان موصوف نے عرض کیا کہ بالکل درست ہے روس پر پابندیاں لگتی ہیں لیکن ان تنظیموں پر نہیں لگتیں۔

فلسطین کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا اس کی باؤنڈری لائن متعین کردی گئی تھی اور یہ معاہدہ ہوا تھا کہ اسرائیل مزید Encroachment نہیں کرے گا۔ لیکن اس معاہدہ کے خلاف انکروچمنٹ ہوتی چلی گئی۔ مصر نے اسرائیل سے لڑائی کی تو اس کا

خمیازہ آج تک فلسطین بھگت رہا ہے۔ پھر حزب اللہ لبنان میں زیادہ ہیں۔ ان کی طرف سے اسرائیل کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے تو اس کا خمیازہ بھی فلسطین کو بھگتنا پڑتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس کو تسلیم کریں۔ سویڈن نے اس کو تسلیم کیا تو شور مچ گیا تھا۔ اب دوسرا Step سپین نے اٹھایا ہے اس مسئلہ کا حل یہی ہے کہ فلسطین کو ایک آزاد State بنالیں اور ایک ملک کے طور پر اس کا حق قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا لیکن کوئی بیٹھ کر اس کا حل نکالنا نہیں چاہتا اور ہماری آواز جتنی پہنچ سکتی ہے ہم پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا پیغام، ہماری آواز تو ہر جگہ پہنچ رہی ہے اور یہ احساس ہر جگہ ہو رہا ہے کہ مل کر بیٹھنا چاہئے اور امن قائم ہونا چاہئے۔

موصوف نے سوال کیا کہ کیا ہم تیسری جنگ عظیم سے بچ سکیں گے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جب انسان، انسان پر ظلم کر رہا ہو اور دوسرے کے حقوق غصب کئے جا رہے ہوں تو پھر خدا کی قدرت اپنا ہاتھ دکھاتی ہے۔ جب خدا کا قانون کام کرتا ہے تو پھر انسان تباہ ہوتا ہے۔ نتیجہ تباہ نہیں ہوتا۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ سالانہ کئی ملین لوگ بھوک سے مرتے ہیں جبکہ ہمارے پاس اتنی خوراک موجود ہے کہ ہم سال میں دو دفعہ ان بھوک میں مبتلا لوگوں کو خوراک مہیا کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا لاکھوں لوگوں کی بھوک مٹانے کی بجائے اگر خوراک کو سمندر میں ڈالیں گے تو پھر یہی حال ہوگا۔ سیاستدانوں کو اس بات کی سمجھ نہیں آتی کہ اگر بھوک، غربت کو نہ مٹایا گیا تو پھر یہی لوگ ان کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ ہمارے جرمنی میں یہ صورتحال ہے کہ جو غریب طبقہ ہے وہ سب سے کم تعداد میں ووٹ ڈالنے جاتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا سال 2007ء تک یہاں خودکشی کا ریٹ کم تھا۔ اس کے بعد بڑھنا شروع ہوگیا ہے۔ یہ Frustration اور لوگوں کی بے چینیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک برائی کو روکتے ہیں تو دوسری برائی آجاتی ہے۔ UNO کو برائیاں روکنے کے لئے بنایا گیا تھا مگر اس نے برائیاں پیدا کر دیں۔

حضور انور نے فرمایا میری بات لکھ لیں کوئی امن نہیں ہونا۔ تباہی آنی ہی آنی ہے۔ UNO کو ختم کریں اور کوئی نئی آرگنائزیشن بنالیں۔

دیگر مختلف امور پر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گفتگو فرمائی۔ Dr. Gysi کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے حضور انور کے ساتھ دفتری ملاقات کی حضور انور نے بعض امور میں ہدایات دیں۔

کالسروئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe کے لئے روانگی تھی۔ چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ Karlsruhe شہر کے لئے روانہ ہوا۔

بیت السبوح فرینکفرٹ سے Karlsruhe کا فاصلہ 160 کلومیٹر ہے۔ یہ جگہ جہاں جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ K. Messe کہلاتی ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر ہے اور اس کا Covered حصہ 70 ہزار مربع میٹر ہے۔ اس میں چار بڑے ہال ہیں اور یہ چاروں ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ ہر ہال کا رقبہ 1250 مربع میٹر ہے اور ہر ہال میں کرسیوں پر بارہ ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں اور ہر ہال میں اٹھارہ ہزار سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر ان چاروں ہالوں سے ملحق 128 بیوت الخلاء ہیں۔ یہاں دس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔

مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی اور مکرم حافظ مظفر عمران صاحب افسر جلسہ گاہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت کے اندر تشریف لے گئے تو کارکنان نے بڑے پُر جوش انداز میں نعرے لگائے۔

جلسہ کے انتظامات کا معائنہ

بعد ازاں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔ نائب افسران جلسہ سالانہ ایک قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت ان کے پاس سے گزرے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔ آغاز میں شعبہ خدمت خلق، کارڈ چیکنگ سسٹم اور افسر صاحب جلسہ سالانہ اور رہائش مہمانان بیرون از جرمنی کے دفاتر تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان دفاتر اور شعبوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے شعبہ MTA میں تشریف لے گئے اور یہاں MTA کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا۔

MTA جرمنی نے امسال بھی Drone ویڈیو کیمرہ کا استعمال کیا۔ یہ کیمرہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعہ فضا میں بلند ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ جلسہ کے بیرونی مناظر دکھائے جاسکتے ہیں۔ منتظمین نے حضور انور کی موجودگی میں اس کیمرہ کو فضا میں بلند کیا اور یہ کافی بلندی پر اوپر چلا گیا۔

حضور انور نے MTA کی نشریات پروگرام اور دیگر متعلقہ امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کتب کے سٹور اور سٹال کا معائنہ فرمایا۔ یہاں بڑی ترتیب کے ساتھ میزوں اور مختلف سٹینڈز پر کتب رکھی گئی ہیں تا کہ کتب حاصل کرنے والے بآسانی اپنی مطلوبہ کتب حاصل کر سکیں۔

معائنہ کے دوران شعبہ ہیومینیٹی فرسٹ کے دفتر میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لے گئے اور وہاں پڑی ہوئی مختلف اشیاء اور ان کے پروگراموں کے بارہ میں چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی سے حضور انور نے گفتگو فرمائی اور وہاں سے کچھ اشیاء خریدیں اور ہدایات سے نوازا۔

شعبہ جائیداد 100 بیوت کا بھی حضور انور نے معائنہ فرمایا۔ یہاں جرمنی میں تعمیر ہونے والی مختلف بیوت کے ماڈلز رکھے گئے تھے اور اسی طرح بیوت کی تعمیر میں جو میٹیریل استعمال ہوتا ہے اس کے نمونے بھی رکھے گئے تھے۔

اسی ایریا میں شعبہ وصایا، وقف نو، امور عامہ، سمعی و بصری اور شعبہ رشتہ ناطہ کے دفاتر قائم کئے گئے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹور میں تشریف لے آئے جہاں کھانے پینے اور استعمال کی مختلف اشیاء سٹور کی گئی تھیں۔ یہاں سے ضرورت کے مطابق ساتھ ساتھ یہ اشیاء مختلف شعبوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں جلسہ کے مہمانوں کے لئے کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس انتظام کے تحت ایک وقت میں ہزاروں افراد کھانا کھا سکتے ہیں۔ میزوں پر ہی پانی کی بوتلیں اور گلاس وغیرہ رکھے گئے تھے تا کہ کھانے کے دوران پانی کے حصول کے لئے کہیں دوسری جگہ نہ جانا پڑے۔

شام کا کھانا تیار ہو کر اس ہال میں آچکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت کھانے کے معیار کا جائزہ لیا۔ آلو گوشت پکا ہوا تھا اور ساتھ وہ نان بھی رکھے ہوئے تھے جو مہمانوں کو دیئے جانے تھے۔ حضور انور نے از راہ شفقت آلو گوشت پلیٹ میں ڈالا اور ایک لقمہ تناول فرما کر اس بات کا جائزہ لیا کہ یہ صحیح طرح پکا ہوا ہے یا نہیں اور سخت تو نہیں ہے۔ حضور انور ساتھ ساتھ منتظمین کو ہدایات بھی فرماتے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ سب سے پہلے حضور انور نے گوشت کی کٹائی، سپلائی اور گوشت کو سٹور کرنے کی جگہ دیکھی۔ ایک بہت بڑا فریزر ہے جہاں ایک وقت میں یکصد سے زائد بکرے ایک خاص ٹمپریچر پر Freez کئے جاسکتے ہیں۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کھانا پکانے کے انتظامات کا جائزہ لیا اور کھانے کا معیار دیکھا۔ حضور انور نے از راہ شفقت آلو گوشت اور دال دونوں سے ایک ایک لقمہ لے کر تناول فرمایا اور کھانے کے معیار کے بارہ میں منتظمین سے گفتگو فرمائی۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے نعرے بلند کئے اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے ایک بڑے سائز کا کیک تیار کیا ہوا تھا۔ حضور انور نے از راہ شفقت اپنے ان خدام کے لئے کیک کے مختلف حصے کئے۔

لنگر خانہ کے باہر دیگ واشنگ مشین لگائی گئی تھی۔ یہ مشین گزشتہ آٹھ سال سے لگائی جارہی ہے اور ہر سال اس میں بہتری لائی جارہی ہے۔ آغاز میں یہ صورت تھی کہ مشین پر دیگ رکھنے کے بعد ایک بٹن دبانا پڑتا تھا جس سے دیگ کی دھلائی کا فنکشن شروع ہوتا تھا۔ لیکن اب یہ بٹن دبانا نہیں پڑتا بلکہ جونہی دیگ رکھی جاتی ہے خود بخود آٹومیٹک فنکشن شروع ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا سنسر سسٹم لگایا گیا ہے جس کی وجہ سے خود بخود فنکشن شروع ہوتا ہے۔ اس طرح پہلے ایک وقت میں ایک دیگ دھلتی تھی اب ایک وقت میں دو دیگیں دھلتی ہیں۔

لنگر خانہ اور دیگ واشنگ مشین کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائیویٹ خیمہ جات کے ایریا میں تشریف لے آئے اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان خیمہ جات کے درمیانی راستہ سے گزرے۔ مختلف فیملیاں اپنے خیموں کے پاس کھڑی تھیں اور بعض خیمے نصب کر رہی تھیں۔ سبھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتے۔ حضور انور از راہ شفقت ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعضوں سے گفتگو بھی فرماتے۔ خیموں کے مختلف سائز تھے۔ بعض خیمے اتنے بڑے تھے کہ ان میں دس سے پندرہ آدمی بھی قیام کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت ایک خیمہ کے قریب تشریف لے گئے اور اس کا جائزہ لیا کہ کتنے لوگ اس میں قیام کر سکتے ہیں۔

پرائیویٹ خیمہ جات کے احاطہ کے ایک طرف ایک حصہ پرائیویٹ Carvan کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اس حصہ کے بارہ میں اور یہاں دی جانے والی سہولیات کے بارہ میں رپورٹ حاصل کی۔

ان خیمہ جات اور Carvan کے ایریا میں اردگرد فینس لگائی گئی ہے اور گیٹ بھی بنائے گئے ہیں اور اس احاطہ میں رجسٹریشن کارڈ کی چیکنگ اور سکینگ کے بعد ہی داخل ہوا جاسکتا ہے۔

خیمہ جات کے اس رہائشی حصہ کے معائنہ کے دوران سینکڑوں خاندانوں نے اپنے پیارے آقا کو انتہائی قریب سے دیکھا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور برکتیں پائیں۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر خوش تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا اوران کے جملہ انتظامات دیکھے اور مختلف شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

لجنہ جلسہ کے انتظامات کے لئے ناظمہ اعلیٰ کے تحت بارہ نائب ناظمات اعلیٰ ہیں۔ اسی طرح مختلف شعبوں کے لئے ناظمات کی تعداد 70 ہے اور نائب ناظمات کی تعداد 384 ہے۔ اس کے علاوہ معاونات کی تعداد 3716 ہے۔ اسی طرح مجموعی طور پر 4183 خواتین اور بچیوں نے لجنہ کی طرف ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔

لجنہ جلسہ گاہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب تھی۔ تمام ناظمین اپنے اپنے معاونین اور کارکنان کے ساتھ اپنے شعبہ کے نام کی تختی کے پیچھے کھڑے تھے۔ افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ اور افسر خدمت خلق کے علاوہ نائب افسران کی تعداد 21 ہے اور مختلف شعبہ جات کے ناظمین کی تعداد 113 ہے اور نائب ناظمین کی 560 اور معاونین کی تعداد 7154 ہے۔

حضور انور سٹیج پر تشریف لے آئے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ کل سے شروع ہو رہا ہے اور آپ میں اکثر جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں شائد دوسرے بھی ہوں، آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے کسی نہ کسی رنگ میں پیش کیا ہے۔ پس یہ آپ لوگوں کے لئے بڑا اعزاز ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو کئی سالوں سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور یقیناً آپ کے تجربہ میں آیا ہوگا کہ ڈیوٹیاں آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دلی تسکین کا باعث بناتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت بے نفس ہوکر کرنا آپ کے دل کو سکون عطا کرتا ہے اور یہی چیز ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو آپ کی یہ ادا اور یہ خدمت کرنا پسند ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ کو جو چیز پسند ہو اس کا اجر بھی خداتعالیٰ دیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس کا اجر بھی عطا فرمائے۔

گزشتہ سال بعض کمیاں کمزوریاں انتظامات میں رہ گئی تھیں جن میں سے ایک Sound System تھا۔ اس دفعہ بیشمار چھوٹے لاؤڈ سپیکر لگے ہوئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ جس حد تک ان کی عقل اور کوشش نے کام کیا انہوں نے بہتر کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ بعض لوگ میں نے لندن سے چیک کرنے کے لئے بھجوائے تھے۔ اس لحاظ سے چیک کرنے کے لئے کہ ان کا اپنا تجربہ بھی ہے۔ ایک دوسرے کے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اللہ کرے کہ یہ انتظام جو کیا گیا ہے وہ کافی ہو اور بہتر بھی ہو۔

عورتوں کی طرف سے اکثر شکایت آتی ہے کہ وہاں آواز تو آرہی ہوتی ہے لیکن گونج اتنی ہوتی ہے کہ الفاظ صحیح سمجھ نہیں آتے۔ خاص طور پر جب یہاں سے آواز اس طرف جارہی ہو۔ تو اس کی بھی اچھی طرح چیکنگ کرلینی چاہئے۔

اپنی انا اور سب ٹھیک ہے کے چکر میں نہ رہیں۔ جو بھی انتظام کرنے والے ہیں وہ چیک کریں اور جس حد تک کوشش ہوسکتی ہے کریں اور جہاں خامی ہے اور اس سے آگے آپ کی کوشش کام نہیں کرسکتی تو بتادیں کہ اس حد تک ہم کرسکتے تھے اس سے آگے بڑھنا فی الحال ممکن نہیں اور پھر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں سے بھی بڑے کام بہتر کردیتا ہے۔

اسی طرح گزشتہ سال جو مہمان آئے تھے، مردوں کی تو رپورٹ مجھے نہیں ملی لیکن خاص طور پر عورتوں کی طرف سے رپورٹ ملی تھی کہ بچوں اور عورتوں کو رات تین بجے تک اپنی بیڈنگ یا بستر یا میٹرس کا یا جو بھی ان کو آپ میسر کرتے ہیں، مہیا کرتے ہیں اس کا انتظار کرنا پڑا اور ان کو شکوہ یہ تھا کہ بعض کو تو لائن سے نکال کے خاص Favour کرکے دے دیا جاتا تھا اور بعض کو انکار کردیا جاتا تھا۔ تو یہ امتیاز بالکل نہیں ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کی کوئی انتہاء نہیں تھی۔ آپ ہر مہمان کو اس کے مزاج کے مطابق سارا سال اس کی ضرورت مہیا کرنے کی کوشش فرماتے تھے۔ لیکن جلسہ کے دنوں میں آپ نے فرمایا کہ مختلف قوموں کے مہمان آتے ہیں اس لئے جلسہ میں ہر ایک سے ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے۔ اس لئے کوئی ترجیح کسی کو نہیں ہونی چاہئے۔ خواتین کی طرف سے لجنہ کی طرف سے ابھی یہ شکایت آگئی کہ ہمیں دوہزار بستر دیئے گئے تھے یا میٹرسیں دی گئی تھیں وہ تمام کی تمام استعمال ہوچکی ہیں۔ لوگوں کو دے دی گئی ہیں۔ پس انتظامیہ کو خود چاہئے کہ مزید انتظام جتنی جلدی ہوسکتا ہے کرے۔ یہ نہ ہو کہ رات کو کچھ اور لوگ آجائیں اور ان کو بستر مہیا نہ ہوں۔ اگر تو موجود ہیں تو انہیں مہیا کریں۔ نہیں ہیں تو لانے کی کوشش کریں۔ مردوں کو بیشک نہ دیں لیکن عورتوں کو بچوں کو یہ ضرور مہیا کرنے ہیں اور مردوں کو آج کی رات اگر بستروں کی کوئی کمی ہو بھی جاتی ہے تو برداشت کرلینا چاہئے۔ کل انشاء اللہ انتظام ہوجائے گا۔

تو بہرحال اس سال اسی طرح بعض دوسرے انتظامات ہیں جن کے بارہ میں مجھے بتایا یہی گیا ہے کہ ان میں بہتری لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ٹائلٹس کا انتظام ہے۔ باقی انتظامات ہیں۔ خدا کرے کہ یہ سارے انتظامات ہر لحاظ سے بہتر ہوں اور مہمانوں کی مہمان نوازی کا جو حق ہے وہ آپ سب کو ادا کرنے کی توفیق ملے۔

بستروں کی بات میں نے کی ہے۔ لجنہ کی صدر صاحبہ کو تو میں نے کہہ دیا ہے کہ آپ اور آپ کی عاملہ اور جو بھی عہدیداران ہیں وہ اگر ضرورت ہوئی تو اپنے بستر ے مہمانوں کو دے دیں۔ بیشک خود نیچے سوئیں۔ اسی طرح جو کارکن اور عہدیدار ہیں اگر مہمانوں کے لئے بستروں کی کمی ہوئی تو اپنے بستر ان کو مہیا کرنے چاہئیں۔ اب دعا کرلیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ جلسہ کے تین ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ اس وسیع و عریض عمارت کے ایک حصہ میں ہی ہے۔

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ کے مردانہ ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119448 میں کاظم علی

ولد شیر مست قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیلو وینس ضلع وملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاظم علی گواہ شد نمبر 1۔ برہان احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ ملک نسیم احمد ولد ملک محمد عبداللہ

مسل نمبر 119449 میں اویس احمد

ولد ناصر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع وملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد گواہ شد نمبر 1۔ ظفر عبدالسلام ولد محمد خلیل گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ورک ولد سید رسول

مسل نمبر 119450 میں امۃ القدوس

زوجہ اسد احمد محمود قوم ...... پیشہ استاد عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع وملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/کتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 37 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1۔ اسد محمود مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد اقبال مجوکہ ولد ملک عمر حیات مجوکہ

مسل نمبر 118528 میں عبدالحیٔ

ولد عزیز اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 17/A گلی نمبر 4 ابوذر سٹریٹ بند روڈ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحی گواہ شد نمبر 1۔ عاقب احمد طاہر ولد مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ لبیب احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 118964 میں ارشاد اختر

زوجہ ماسٹر فضل احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین ترکہ خاوند 1 کنال واقع گولیکی مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) زیور طلائی 3.25 تولہ مالیتی 1 لاکھ 65 ہزار (3) حق مہر ایک ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7200 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے

ہیں۔اور مبلغ 5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ارشاد اختر گواہ شد نمبر 1۔رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔نصرت احمد ولد ماسٹر فضل احمد

مسل نمبر 119007 میں فاخرہ مسرت

زوجہ مسرت احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاندو کے ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 6 تولہ مالیتی 3 لاکھ روپے (2) حق مہر 3 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فاخرہ مسرت گواہ شد نمبر 1۔مجید احمد ولد اللہ دتا گواہ شد نمبر 2 حسیب عاصم محمود ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 119008 میں مبارکہ بیگم

زوجہ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 9 گنگ روڈ جنوبی شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2 تولہ (2) بینک بیلنس 1 لاکھ 20 ہزار اس وقت مجھے مبلغ 14 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔شیخ مظفر احمد ولد حافظ محمود الحق گواہ شد نمبر 2۔مقصود احمد گجر ولد فضل احمد گجر

مسل نمبر 119451 میں محمد احسان ریاض

ولد ریاض احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع وملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔محمد احسان ریاض گواہ شد نمبر 1۔عادل احمد ولد رحمت اللہ جچہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 119452 میں حناء اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع وملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔حناء اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد غلام عباس گواہ شد نمبر 2۔فلک شیر ولد امیر علی

مسل نمبر 119453 میں رانا شہزاد وقاص

ولد رانا دلاور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا شہزاد وقاص گواہ شد نمبر 1۔عتیق احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان

مسل نمبر 119454 میں ارسیلہ سیاح

بنت فضل اللہ ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 63/21 دار الصدر شرقی محمود ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ارسیلہ صباح گواہ شد نمبر 1۔محمد اکرام اللہ شاہد ولد عظمت اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 2۔محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی

مسل نمبر 119455 میں فرح امین

بنت محمد امین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 3/20 دار النصر شرقی محمود ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فرح امین گواہ شد نمبر 1۔عطاء اللہ ناصر ولد فضل اللہ ناصر گواہ شد نمبر 2۔فضل اللہ ناصر ولد برکت اللہ

مسل نمبر 119456 میں سلمیٰ نصرت

زوجہ عطاء الودود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/15 دار الیمن شرقی صادق ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور طلائی 3.5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سلمیٰ نصرت گواہ شد نمبر 1۔عبد السمیع انور ولد عبد الغنی گواہ شد نمبر 2۔وسیم احمد انور ولد عبد السمیع انور

بقیہ از صفحہ صفحہ 2اداریہ

خوشی سے بانیٔ اسلام کے حالات پر تقریریں کرتے ہیں۔اور دوسرے لوگ بھی جلسے کرنے لگ گئے ہیں۔حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کی سیرت پر تقریر کی۔جس میں فرمایا جب آپ کی بعثت کا زمانہ میں ہندوستان میں فتنہ وفساد رونما تھا آپ نے اس اصل کو دنیا کے سامنے پیش کیا کہ ہر امت میں نبی آئے ہیں۔اس لئے بجائے اس کے کہ ہم کسی کے پیشوا کی توہین کریں۔ان کی عزت کرنا ہمارا فرض ہے۔اس اصل سے حضور کی سیرت کا قدرے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے حضرت بدھ علیہ السلام کی سیرت پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ خدا کی وحدانیت کے قائل اور اس کے پرچارک تھے۔انہوں نے آخری زمانہ میں ایک موعود کی آمد کی پیشگوئی بھی کی۔چنانچہ ان کو ماننے والے اس موعود کا انتظار کر رہے ہیں۔اور وہ حضرت مسیح موعود ہیں۔

آخر میں حضرت میر صاحب نے مختصر تقریر کی اور جلسہ دعا کے بعد تین بجے ختم ہوا۔

(الفضل 5 دسمبر 1939ء)

اب یہ سلسلہ دنیا بھر میں پھیل چکا ہے اور امن کے جھنڈے بلند کر رہا ہے۔

☆..........................☆..........................☆

اطلاعات واعلانات

ولادت

۞ مکرم قریشی عبد الحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ فاتحہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم نوید اللہ محمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 10 جون 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام فرحان احمد محمد تجویز ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم نصر اللہ محمد صاحب آف امریکہ کا پوتا، مکرم عبد الرشید قریشی صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کا نواسہ، حضرت مولوی محمد عثمان صاحب مرحوم اور حضرت میاں قطب الدین صاحب مرحوم رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک قسمت، خادم دین، خلافت کا سچا مطیع وفرمانبردار، متقی اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

درخواست دعا

۞ مکرم تقی احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز محترم مظہر احمد قادر صاحب کو مؤرخہ 20 جون 2015ء کو بائیں سائیڈ پر فالج کا اٹیک ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ہارٹ، بلڈ پریشر اور شوگر کے بھی مریض ہیں۔طاہر ہارٹ میں علاج کے بعد اب گھر آ گئے ہیں۔طبیعت میں پہلے کی نسبت بہتری ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم جواد احمد صادق صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچی جان مکرمہ آسیہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب U.K سانس کی تکلیف کی وجہ سے گزشتہ ایک ہفتہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔سانس لینے میں کافی تکلیف ہے اور خاطر خواہ افاقہ نہیں ہو رہا۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے خاص فضل سے جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

ہومیوڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

املی آلو بخارے کا شربت

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ سب سے بہتر علاج وہ ہے جو غذا کے ذریعہ کیا جائے۔غذا کا گہرا اثر نہ صرف جسم پر بلکہ روح پر بھی پڑتا ہے۔مناسب غذاؤں سے جسم کی صحیح پرورش ومضبوطی وابستہ ہے امراض کے حملہ کے مقابلہ کے لئے جسم قوی تر ہوجاتا ہے۔مناسب غذائیں نہ صرف امراض سے تحفظ فراہم کرتی ہیں بلکہ امراض کے حملہ کی صورت میں ان کی بدولت بہترین علاج بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

ذیل میں ہم موسم گرما کے بیشتر عوارض سے تحفظ وعلاج کے لئے ایک مفید خوش ذائقہ مشروب کا ذکر کرتے ہیں۔وہ مشروب املی وآلو بخارے کا آب زلال (نتھرا ہوا پانی) ہے،جو ذائقہ میں ترش اور مزاج وتاثیر کے لحاظ سے سرد ہے۔

اشیاء

املی بیس تا پچاس گرام۔آلو بخارا پندرہ تا تیس دانہ۔(آلو بخارے کے بغیر صرف املی سے بھی کام چل سکتا ہے)

ترکیب واستعمال

رات کو یا 5,4 گھنٹے پہلے پانی میں بھگو دیں اور آب زلال حسب پسند چینی یا نمک یا دونوں ڈال کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے پیئیں،پانی کتنا ہونا چاہئے یہ ہر شخص کی پسند ومرضی پر منحصر ہے۔جو جس قدر ترشی پسند کرتا ہے اس کے مطابق پانی کی مقدار کم وبیش کر سکتا ہے۔املی کو الگ یا دونوں کو اکٹھا بھگو دیتے ہیں۔اکٹھا بھگونے کی صورت میں مقدار میں نصف یا اس سے کم کر سکتے ہیں،لیکن ان کو بھگونے کے بعد زیادہ ملنا ذائقہ کو خراب کر دیتا ہے۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ املی کے برخلاف آلو بخارا باوجود ترش ہونے کے کھانسی کے لئے مضر نہیں ہے۔

فوائد

موسم گرما میں اور بالخصوص گرم مزاجوں کے لئے حد درجہ نافع ہے۔گرمی کی علامات کے ازالہ کے لئے مثلاً سر کی چوٹی، ہاتھ پاؤں اور جسم کی جلن،منہ کا ذائقہ تلخ ہونا بھوک نہ لگنا،معدہ میں گرمی وجلن سوزش،گھبراہٹ،بے چینی،پیاس کی شدت،منہ کی خشکی،پیشاب کی رنگت کا زرد ہونا اور جل کر آنا انتڑیوں کی خشکی جسم کی رنگت کی زردی،دوران سر بوجھ گرمی وخفقان (دل کا تیز دھڑکنا) نزلہ زکام، سردرد،کھانسی اور بخار وغیرہ کے لیے مفید ہے۔موسم گرما میں لو لگنا وگرمی کے بخار نئے وپرانے سب میں مفید ہے۔

دائمی قبض میں اسپغول سالم یا چھلکا اسپغول چھڑک کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے جمے ہوئے بلغمی ودیگر مادوں کو قابل اخراج بنا کر خارج کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کی پیاس بجھاتا ہے تاہم ضروری ہے کہ ساتھ چینی کا استعمال نہ کیا جائے۔

دل کے دورے سے محفوظ رہنے کے طریق

دل کے دورے کا سبب بننے والے کچھ عناصر ہر ایک کو معلوم ہوتے ہیں مگر کچھ عادات ایسی ہوتی ہیں جو آپ کو اس جان لیوا بیماری سے تحفظ فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

تمباکو نوشی سے گریز

اگر یہ عادت ترک کردی جائے تو یہ دنیا بھر میں اموات کی شرح میں نمایاں کمی لانے والی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔خاص طور پر سگریٹ کا دھواں اڑانا دل کے لئے بہت نقصان دہ ہے کیونکہ یہ دل اور خون کی شریانوں کے نظام کو تباہ کرتا ہے اور شریانوں کی اکڑن کا خطرہ بڑھا دیتا ہے جو بعدازاں امراض قلب اور دل کے دورے کا باعث بنتا ہے۔

جسمانی طور پر متحرک

ورزشیں دل کی صحت کے لئے بہترین ہیں کیونکہ یہ ہمارے قلب کو زیادہ آکسیجن فراہم کرتی ہیں،جسمانی وزن صحت مند رکھنے میں مدد فراہم کرتی ہیں،شریانوں میں جمع ہونے والی چربی کی شرح کم کرنے کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر کو معمول پر رکھتی ہیں۔امریکہ کے سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول کے مطابق بالغ افراد کو ایک ہفتے میں کم ازکم ڈیڑھ سو منٹ تک ایروبک ورزش کرنی چاہئے جبکہ پٹھوں کو مضبوط کرنے کی ورزشیں بھی ایک ہفتے میں کم ازکم دو بار ضرور کرنی چاہئیں۔

خون میں گلوکوز کا لیول معمول پر رکھنا

خون میں بہت زیادہ مقدار میں گلوکوز یا شوگر گردوں اور خون کی شریانوں کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتی ہے۔انسولین جسم کا ایک ہارمون ہے جو جسمانی خلیات کو خون میں موجود گلوکوز استعمال کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے تاہم اگر جسم میں انسولین کی مقدار ناکافی ہو تو وہ گلوکوز کو مناسب طریقے سے استعمال نہیں کرپاتا جس سے بلڈ شوگر کی سطح بڑھ سکتی ہے۔ہائی بلڈ شوگر ذیابیطس کی علامت سمجھی جاسکتی ہے اور ایسے افراد کو وقتاً فوقتاً بلڈ گلوکوز کا لیول چیک کراتے رہنا چاہئے تا کہ ذیابیطس کا شکار ہونے سے بچا جاسکے۔

کولیسٹرول لیول پر کنٹرول

کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ امراض قلب کی ابتدائی علامت سمجھی جاسکتی ہے کیونکہ یہ دل کی جانب جانے والی شریانوں کو سخت کردیتا ہے،جب دل کو خون کی کمی کا سامنا ہوتا ہے تو اس سے دل کے دورے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔جسم میں 200 سے 239 ملی گرام تک کولیسٹرول لیول کو ہائی کے قریب سمجھا جاتا ہے اور اس سے زیادہ یعنی 240 ملی گرام سے اوپر کولیسٹرول ہائی ہی سمجھا جاتا ہے جو دل کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

صحت بخش غذا

صحت مند دل کے حوالے سے کچھ غذائیں بہت اہمیت رکھتی ہیں، امریکہ کے مایوکلینک کے بقول کم کولیسٹرول اور خراب فیٹس،کم چربی والے پروٹین،اجناس اور فائبر سے بھرپور اور بہت کم نمک والی غذائیں ہمارے دل کے لیے زیادہ بہتر ثابت ہوتی ہیں۔

انرجی ڈرنکس سے اجتناب

طبی جریدے کینیڈین جرنل آف کارڈیالوجی میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق روزانہ انرجی ڈرنکس کا ایک کین بھی استعمال کرنا صحت مند نوجوانوں میں بھی دل کے دورے کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ان مشروبات میں شامل کی گئی کیفین کی زیادہ مقدار نوجوانوں کے اندر دل کے اچانک دورے اور دھڑکن کی رفتار میں بے ترتیبی کا سبب بن سکتی ہے۔محققین کا کہنا ہے کہ انرجی ڈرنکس میں توقع سے بھی زیادہ کیفین شامل ہوتی ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 15 مئی 2015ء)

ربوہ میں سحر وافطار یکم جولائی

انتہائے سحر	3:26
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
وقت افطار	7:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم جولائی 2015ء

5:25 am	درس القرآن
9:55 am	دینی وفقہی مسائل
3:55 pm	درس القرآن
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز • وزٹنگ کارڈز • کیش میمو • انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ • فلیکس • سکینگ کمپوزنگ انگلش،اردو،عربی،پنجابی

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com

FR-10

E-Soft ٹیوشن اینڈ کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر (صرف لیڈیز کیلئے)
ٹیوشن کلاسز (پروفیشنل لیڈی ٹیچرز کے ساتھ)
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
میٹرک: سائنس کمپیوٹر، Maths، انگلش
ایف اے/ ایف ایس سی: فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی، کمپیوٹر، Maths، انگلش
بی ایس سی: کمپیوٹر، Maths، فزکس
میٹرک کی طالبات کیلئے خصوصی سمر پیکج 3 مضامین کے ساتھ ایک مضمون کی فری ٹیوشن
کمپیوٹر کورسز (پروفیشنل لیڈی گورنمنٹ کمپیوٹر ٹیچرز کے ساتھ) بیسک کمپیوٹر کورس، مائیکروسافٹ آفس کورس، انٹرنیٹ کورس، کمپوزنگ کورس، ویب ڈیولپمنٹ کورس
ابھی رابطہ کریں: 0476212109, 0336-7063487, 0333-8037010
ایڈریس:۔ وڑائچ ہاؤس گلی نمبر 6 مکان نمبر 24 رحمٰن کالونی ربوہ

اعلیٰ کوالٹی
مناسب دام
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
دالیں، چاول، خالص مصالحہ جات
طاہر سپر سٹور
6212944
سبزی مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ ربوہ

وسیع گراسی پلاٹس
فاران ریسٹورنٹ کی رمضان پیشکش
فیملیز کیلئے افطاری کا انتظام
کھجور، پکوڑے، سینڈوچ، سکنجبین اور لذیذ کھانوں میں چکن کڑاہی، چکن تکہ، چکن سیخ کباب، بیف سیخ کباب، چکن مکھنی، چکن بریانی، چکن پلاؤ، مٹن کڑاہی، مٹن پلاؤ، چپل کباب، چکن فرائیڈ رائس، ایگ فرائیڈ رائس، شامی کباب اور ونگز پردے کا انتظام ہے۔ گھروں میں افطاری کیلئے سپیشل دیگیں تیار کرنے کا انتظام بھی موجود ہے۔ سیخ کباب اور چکن تکہ تیار کرنے کا انتظام گھر میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ آرڈر بک کروانے کا وقت صبح 10:30 بجے تا شام 5 بجے ہے۔
رابطہ نمبر فاران ریسٹورنٹ: 0476213653 موبائل نمبر اسلم صاحب: 0331-7729338
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد گندم گودام ریلوے روڈ ربوہ